ضلع ژوب میں ٹماٹر کی فصل پر وائرس کا حملہ، کاشتکار پریشان

کنڈلی پھیلنے سے درجنوں ایکڑ پر کھڑی فصل متاثر، محکمہ زراعت کا معائنہ ٹیمیں بنانے کا اعلان

سلیم خٹک

ژوب کے زرخیز میدانی علاقوں میں ٹماٹر کی فصل پر پھیلنے والے پتہ مروڑ وائرس نے کاشتکاروں کی راتوں کی نیند اور دنوں کا سکون چھین لیا ہے۔ ضلع کے مختلف دیہات میں درجنوں ایکڑ پر کھڑی فصل کے پتے اچانک اوپر کی طرف مڑنے لگے، پھل چھوٹا رہ گیا اور پودے بڑھنے سے پہلے ہی سوکھنے لگے۔ پیر کے روز ژوب پریس کلب کے سامنے جمع ہونے والے درجنوں کاشتکاروں نے ہاتھوں میں مرجھائے ہوئے پودے اٹھا رکھے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے فوری مدد نہ کی تو بیشتر کسان قرض کی ادائیگی کے قابل بھی نہیں رہیں گے۔

محکمہ زراعت توسیع ژوب کے مطابق ضلع میں اس سال ٹماٹر کی کاشت تقریباً 3,200 ایکڑ پر کی گئی تھی۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق اب تک 1,140 ایکڑ پر وائرس کی علامات سامنے آ چکی ہیں، جبکہ 460 ایکڑ پر فصل مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر ڈاکٹر نسیم اللہ کاکڑ نے بتایا کہ وائرس سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے، اس لیے کیمیائی اسپرے کے ساتھ ساتھ زرد چپچپا ٹریپس لگانا بھی ضروری ہے۔ ان کے مطابق محکمہ کے پاس اس وقت صرف 600 ٹریپس دستیاب ہیں، جو ضرورت کا بہت معمولی حصہ ہے۔

کاشتکار حاجی عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ انہوں نے ایک ایکڑ پر ٹماٹر کی پنیری لگانے کے لیے 18 ہزار روپے خرچ کیے تھے۔ ’’ہم نے کھاد، دوا اور مزدوری کے لیے قرض لیا تھا، اب فصل ہی ختم ہو گئی تو قرض کیسے اتاریں گے؟‘‘ ایک اور کاشتکار بی بی زرمینہ نے کہا کہ خواتین کی بڑی تعداد ٹماٹر کی چنائی سے وابستہ ہے، اس بیماری سے ان کے گھروں کا چولہا بھی ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔

ڈاکٹر نسیم اللہ کاکڑ نے بتایا کہ محکمہ زراعت نے 12 رکنی معائنہ ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو ہر یونین کونسل کے متاثرہ علاقوں کا سروے کریں گی۔ ان کے مطابق 15 مارچ تک ہر کاشتکار کو رعایتی نرخ پر 2,000 زرد چپچپا ٹریپس اور 500 گرام کے 5000 کیمیائی پیکٹ فراہم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ نے ژوب کے 14 دیہات کو ’’متاثرہ زون‘‘ قرار دینے کی سمری صوبائی حکومت کو بھیج دی ہے، جس کی منظوری کے بعد ہی امدادی پیکج کا اعلان ممکن ہو سکے گا۔

ژوب چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی نور محمد خان ترین نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ کاشتکاروں کے بجلی کے بقایا جات معاف کیے جائیں اور زرعی قرضوں کی واپسی کم از کم ایک سال کے لیے مؤخر کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو ضلع کی معیشت کو ایک بڑا دھچکا لگے گا، کیونکہ ٹماٹر کی فصل سے وابستہ ٹرانسپورٹ، پیکنگ اور منڈی کے کاروبار سے ہزاروں افراد کا روزگار جڑا ہوا ہے۔

(باقی صفحہ 22 کالم 8 پر ملاحظہ کریں)

ضلع ژوب میں ٹماٹر کی فصل پر وائرس کا حملہ، کاشتکار پریشان

کنڈلی پھیلنے سے درجنوں ایکڑ پر کھڑی فصل متاثر، محکمہ زراعت کا معائنہ ٹیمیں بنانے کا اعلان

سلیم خٹک

ژوب کے زرخیز میدانی علاقوں میں ٹماٹر کی فصل پر پھیلنے والے پتہ مروڑ وائرس نے کاشتکاروں کی راتوں کی نیند اور دنوں کا سکون چھین لیا ہے۔ ضلع کے مختلف دیہات میں درجنوں ایکڑ پر کھڑی فصل کے پتے اچانک اوپر کی طرف مڑنے لگے، پھل چھوٹا رہ گیا اور پودے بڑھنے سے پہلے ہی سوکھنے لگے۔ پیر کے روز ژوب پریس کلب کے سامنے جمع ہونے والے درجنوں کاشتکاروں نے ہاتھوں میں مرجھائے ہوئے پودے اٹھا رکھے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے فوری مدد نہ کی تو بیشتر کسان قرض کی ادائیگی کے قابل بھی نہیں رہیں گے۔

محکمہ زراعت توسیع ژوب کے مطابق ضلع میں اس سال ٹماٹر کی کاشت تقریباً 3,200 ایکڑ پر کی گئی تھی۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق اب تک 1,140 ایکڑ پر وائرس کی علامات سامنے آ چکی ہیں، جبکہ 460 ایکڑ پر فصل مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر ڈاکٹر نسیم اللہ کاکڑ نے بتایا کہ وائرس سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے، اس لیے کیمیائی اسپرے کے ساتھ ساتھ زرد چپچپا ٹریپس لگانا بھی ضروری ہے۔ ان کے مطابق محکمہ کے پاس اس وقت صرف 600 ٹریپس دستیاب ہیں، جو ضرورت کا بہت معمولی حصہ ہے۔

کاشتکار حاجی عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ انہوں نے ایک ایکڑ پر ٹماٹر کی پنیری لگانے کے لیے 18 ہزار روپے خرچ کیے تھے۔ ’’ہم نے کھاد، دوا اور مزدوری کے لیے قرض لیا تھا، اب فصل ہی ختم ہو گئی تو قرض کیسے اتاریں گے؟‘‘ ایک اور کاشتکار بی بی زرمینہ نے کہا کہ خواتین کی بڑی تعداد ٹماٹر کی چنائی سے وابستہ ہے، اس بیماری سے ان کے گھروں کا چولہا بھی ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔

ڈاکٹر نسیم اللہ کاکڑ نے بتایا کہ محکمہ زراعت نے 12 رکنی معائنہ ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو ہر یونین کونسل کے متاثرہ علاقوں کا سروے کریں گی۔ ان کے مطابق 15 مارچ تک ہر کاشتکار کو رعایتی نرخ پر 2,000 زرد چپچپا ٹریپس اور 500 گرام کے 5000 کیمیائی پیکٹ فراہم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ نے ژوب کے 14 دیہات کو ’’متاثرہ زون‘‘ قرار دینے کی سمری صوبائی حکومت کو بھیج دی ہے، جس کی منظوری کے بعد ہی امدادی پیکج کا اعلان ممکن ہو سکے گا۔

ژوب چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی نور محمد خان ترین نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ کاشتکاروں کے بجلی کے بقایا جات معاف کیے جائیں اور زرعی قرضوں کی واپسی کم از کم ایک سال کے لیے مؤخر کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو ضلع کی معیشت کو ایک بڑا دھچکا لگے گا، کیونکہ ٹماٹر کی فصل سے وابستہ ٹرانسپورٹ، پیکنگ اور منڈی کے کاروبار سے ہزاروں افراد کا روزگار جڑا ہوا ہے۔

(باقی صفحہ 22 کالم 8 پر ملاحظہ کریں)